اطاعت

Section Waqifat e Nau France

اطاعت

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو ! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی
اطاعت کرو اور اپنے حکام کی بھی۔
|سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ آیت ٦٠|

اطاعت کا معنی ہے
پیروی اور تابعداری اختیار کر لینا. حاکمیت کو تسلیم کر لینا.
یعنی کسی کام کو دل کی پوری پوری رضامندی وسعت اور
کشادگی سے کرنا

اسلام ایک انتہا درجہ کا نظم و ضبط والا مذہب ہے. اسلام صاف اعلان کرتا ہے کہ لَآ اِکۡرَاہَ فِی الدِّیۡنِ یعنی دین کے معاملہ میں کوئی جبر نہیں. لیکن جب کوئی شخص خوشی اور شرع صدر کے ساتھ اسلام قبول کرتا ہے تو پھر اسلام اس سے نظم و ضبط کی توقع رکھتا ہے جو ایک منظم قوم کے شایان شان ہے. وہ اپنے ہر فرد کو کامل اطاعت کا نمونہ بنانا چاہتا ہے اور افسروں کے حکموں پر حیل و حجت کی اجازت نہیں دیتا. کہ جو حکم پسند آیا وہ مان لیا اور جو ناپسند ہوا اس کا انکار کر دیا

اسلام میں اطاعت کا بلند معیار

حدیث: عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر مسلمان پر اپنے افسروں کی ہر بات سننا اور ماننا فرض ہے خواہ اسے ان کا کوئی حکم اچھا لگے یا برا لگے سوائے اس کے کہ وہ کسی ایسی بات کا حکم دیں جس میں خدا اور رسول کے کسی حکم کی (یا کسی بالا افسر کے حکم کی) نافرمانی لازم آتی ہو اگر وہ ایسی نافرمانی کا حکم دیں
تو پھر اس میں ان کی اطاعت فرض نہیں (صحیح البخاري)

مسلمانوں کے اس ضابطہ اطاعت میں صرف ایک ہی استثناء ہے اور وہ یہ ہے کہ اسے کسی ایسی بات کا حکم دیا جائے جو صریح طور پر خدا اور اس کے رسول یا کسی بالا افسر کے حکم کے خلاف ہو. اس کے علاوہ ہر حکم میں خواہ وہ کچھ ہو اور کیسے ہی حالات میں دیا جائے "سنو اور مانو" کا اٹل قانون ہے.